منت اللہ صاحب رحمانی ان کو حسبِ وعدہ جلد مرتب کرکے شائع کریں گے کہ اصل چیز وہی ہے۔ تمہید تو بہرحال تمہید ہی ہوتی ہے۔ اصل چیز دیکھنے کی یہ ہے کہ موجودہ زمانے میں مختلف ملکوں اور قوموں میں جو معاشی، اقتصادی اور معاشرتی مشکلات پیدا ہو رہی ہیں ان سب کا حل اسلامی نظامِ اجتماع و تمدن" کے ماتحت مولانا نے کس طرح ثابت کیا ہے کہ وہ مذاہب اور رنگ و نسل کے تمام اختلافات کے باوجود ہر ایک کے لئے قابلِ قبول ہو سکے۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم | از مولانا عبدالرزاق ملیح آبادی تقطیع خورد ضخامت ۳۵۲ صفحات، طباعت اور کاغذ بہتر قیمت ۱۲؍ پتہ:۔ دفتر اخبار ہند کلکتہ

سیرت کے موضوع پر اردو میں چھوٹی بڑی بیشمار کتابیں شائع ہو چکی ہیں۔ لیکن یہ کتاب اپنی نوعیت کی ایک ہی ہے۔ اصل کتاب مصر کے ایک فاضل توفیق الحکیم نے عربی زبان میں لکھی تھی۔ مولانا ملیح آبادی نے اس کا اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ اس میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات و سوانح ولادتِ مبارکہ سے لیکر وفات تک مکالمہ کے انداز میں لکھے گئے ہیں۔ کہیں کہیں روایتیں غیر مستند آگئی ہیں جو سیرت کی کتابوں میں عام طور پر پائی جاتی ہیں۔ تاہم مجموعی حیثیت سے مستند واقعات ہی لکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ترجمہ اس قدر سہل اور آسان ہے کہ ہر ایک اردو خواں مرد عورت اور بچہ اس کو پڑھ سکتا ہے۔ سیرت نگاری کا یہ انداز ہمارے نزدیک اسلامی روایات کی شانِ ثقاہت کے خلاف ہے۔ تاہم مسلم اور غیر مسلم۔ بچہ اور بوڑھا ہر شخص جس کے ہاتھ میں ایک مرتبہ یہ کتاب آجائیگی اول سے آخر تک اسے دلچسپی سے پڑھیگا۔

علم الاقوام | تصنیف ڈاکٹر بیرن عمر رالف ایہرن فیلس و ترجمہ از ڈاکٹر سید عابد حسین صاحب، تقطیع ۲۲×۱۸/۸ کتابت طباعت اور کاغذ بہتر۔ ضخامت جلد اول ۲۶۸ صفحات قیمت ۲؍ ضخامت جلد دوم ۱۶۴ صفحات قیمت ۱؍۔ پتہ:۔ انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

نئے علوم میں علم الاقوام سب سے زیادہ دلچسپ اور مفید علم ہے جس میں تاریخ تمدن، آثارِ قدیمہ، طبیعی علمِ انسان، اور لسانیات کی بنیاد پر مختلف قوموں کے وطن۔ تہذیب وتمدن، اخلاق وعادات رسوم ورواج اور ان کے باہمی تعلقات وغیرہ سے بحث کی جاتی ہے۔ اردو میں اس موضوع پر یہ پہلی کتاب ہے جو انگریزی سے ترجمہ ہو کر شائع ہوئی ہے۔ جلد اول میں علم الاقوام کی تعریف اس کا موضوع اور غایت، طریقِ تحقیق، واقعات کے جمع کرنیکا طریقہ تہذیبی دائرے - پھر اولین تہذیب کے مراکز۔ ان کی تمدنی اور مادی و معاشی خصوصیات، مادری تہذیبیں۔ ٹوٹمی تہذیب اور خانہ بدوشوں کی تہذیب وغیرہ کا دیدہ ورانہ بیان ہے۔ دوسری جلد میں پہلے یہ بتایا گیا ہے کہ آثارِ قدیمہ میں کون کونسی چیزیں شامل ہوتی ہیں اور ان سے علم الاقوام میں کس طرح اور کیا مدد ملتی ہے۔ اس کے بعد افریقہ، شمالی اور جنوبی امریکہ، جزائر بحر الکاہل۔ اسٹریلیا۔ انڈونیشیا، ہندوستان اور دوسرے ایشیائی ملکوں کی کیفیتیں تاریخ تمدن کے نقطۂ نظر سے۔ یہاں کی خاص خاص لسانی جماعتیں، جغرافیائی اور تہذیبی خطے اور آثارِ قدیمہ ان سب چیزوں کا مفصل اور واضح بیان ہے مصنف علم الاقوام کے مشہور فاضل ہیں اور ترجمہ کی خوبی کے لئے لائق مترجم کا نام کافی ضمانت ہے۔

دیوانِ جوشش | مرتبہ قاضی عبدالودود صاحب تقطیع خورد ضخامت ۲۰۲ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ متوسط قیمت عہ پتہ :- انجمن ترقی اردو (ہند) دہلی

محمد روشن جوشش عظیم آباد (پٹنہ) کے نومسلم شاعر تھے۔ اگرچہ خود ان کے قول کے مطابق انھیں وہ شہرت اور مقبولیت حاصل نہیں ہو سکی جس کے وہ مستحق تھے، تاہم ان کا کلام استادانہ ہوتا ہے۔ جس میں کہیں میر تقی میر کا رنگ جھلکتا ہے اور کہیں سودا کا۔ کبھی وہ داغ کی شوخ بیانی اور جرأت کی رنگین نوائی پر اتر آتے ہیں اور کہیں ان میں درد کی سی سنجیدگی اور متانت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ معرفت وتصوف کے مضامین بیان کرنے لگتے ہیں۔ اکثر تذکرہ نویسوں نے ان کے کلام کی پختگی اور ان کے صاحبِ فن ہونے کو تسلیم